تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December,19 2023

پریس ریلیز

''ترقی یافتہ بھارت ایٹ دی ریٹ ٹوینٹی فورٹی سیون: نوجوانوں کی آواز'' سی ایس ایس ای آئی پی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'شیئرنگ یوروژن فار انڈیا ان ٹوینٹی فورٹی سیون' کے موضوع پر آن لائن مباحثہ کا انعقاد کیا

سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل اسکلوژن اینڈ انکلوزیو پالیسی (سی ایس ایس ای آئی پی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ''ترقی یافتہ بھارت ایٹ دی ریٹ ٹوینٹی فورٹی سیون: نوجوانوں کی آواز'' کے زیر اہتمام 'شیئرنگ یوروژن فار انڈیا ان ٹوینٹی فورٹی سیون' کے موضوع پر مؤرخہ اٹھارہ دسمبر دو ہزار تیئیس کو ایک آن لائن مباحثے کا انعقاد کیا۔عزت مآب جناب نریندر مودی نے گیارہ دسمبر دو ہزار تیئیس کو ''ترقی یافتہ بھارت ایٹ دی ریٹ ٹوینٹی فورٹی سیون: نوجوانوں کی آواز'' پروگرام لانچ کیا تھا۔ملک کی آزادی کے صدی کو یادگار بنانے کے سلسلے میں ہندوستان کو دو ہزار سینتالیس تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کے خیال سے یہ پروگرام لانچ کیا گیا ہے۔

پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی۔اس اجلاس کی دوسری صدر سی ایس ایس ای آئی پی کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر تنوجا تھیں۔انھوں نے پروگرام کے آغاز میں صدر جلسہ اور سامعین کا خیر مقدم کیا۔سینٹر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اروند کمار نے اجلاس کی نظامت کی۔مباحثے میں طلبا نے سرگرمی سے حصہ لیا۔

سینٹر کے فیکلٹی رکن ڈاکٹر مجیب الرحمٰن، اسسٹنٹ پروفیسر، سی ایس ایس ای آئی پی نے ہندوستان میں عالمی درجے کی یونیورسٹیوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اپنے افکار و خیالات کا اظہار کیا۔کیوں کہ ہندوستان میں عالمی درجے کی یونیورسٹیاں کم ہیں اس لیے بڑی تعداد میں ہندوستانی بیرون ملک کی یونیورسٹیوں میں تدریس کے لیے جاتے ہیں۔گرچہ یہ ایک لمحہ فکر یہ ہے تاہم یہ ہندوستان کی اہلیت وصلاحیت کو نشان زد کرتا ہے۔

ہندوستان کی ستر فی صد آبادی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی کمی کے باوجود دیہی علاقوں میں رہتی ہے اسے اجاگر کرتے ہوئے سینٹر میں گیسٹ فیکلٹی کے طور پر تدریسی خدمات انجام دینے والے ڈاکٹر مسرور نے مجموعی طور پر ہندوستان کی ترقی پر زور دیا۔دیہی علاقوں کی ترقی کے بغیر ہندوستان ترقی یافتہ نہیں ہوسکتا۔بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے مراد صرف شہروں کو ترقی دینا نہیں ہوتا۔جب صورت حال یہ ہو کہ لوگ بھوک سے جان گنوا رہے ہوں ایسے میں مجموعی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

سینٹر کے طلبا جسیم الحق فرحان (پی ایچ ڈی، اسکالر) الاہیہ کمار (پی ایچ ڈی، اسکالر) عفت خاتون (ایم۔اے۔تیسرا سمسٹر)، حیدر علی (ایم اے تیسرا سمسٹر) نے اس موقع پر دو ہزار سینتا لیس تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے سے متعلق اپنے وژن کو ساجھا کیا۔طلبا نے پسماندہ طبقات کی شمولیت پر زور دیتے ہوئے ہندوستان کو ترقی دینے کی بات کی تاکہ وہ ایک عالمی قوت بن کر ابھرے۔

ہندوستان کے ترقیاتی اہداف میں پسماندہ طبقات کی شمولیت ناگزیر ہے۔ہندوستان کو ابھی بھی فرقہ واریت اور ذات پات سے متعلق ظلم وجبر اور تشدد جیسے مسائل درپیش ہیں جن کو حل کیے بغیر اور سب کو ساتھ لیے بغیر ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک نہیں بن سکتا۔سبھی طبقات کی نمائندگی والی سیاست، مہاجر مزدوروں کے لیے خود کفالت اور ہندوستان کی اپنی تہذیب کا جشن منانا وہ وسائل ہیں جن کے توسط سے ہم ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے اور اسے ایک عالمی مقام میں تبدیل کرنے کے لیے کوشش کر سکتے ہیں۔

پروفیسر مسلم خان، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنس نے حکومت ہند کی مختلف پہل جیسے میک ان انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، اسکل انڈیا کے ذکر کے ساتھ جامع اور اشتمالی پالیسی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔اعلی تعلیم اور بہترین ملازمت آپس میں مربوط ہیں۔نوجوانوں کو اعلی تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔نوجوانوں کی قوت اور ان کی توانائی کا استعمال ہونا چاہیے۔ذات پات پر مبنی عداوت اور دشمنی اور نفرت کا خاتمہ ضروری ہے۔انھوں نے کہا کہ اگر حکومت عزم کرلے تو فرقہ وارانہ فساد، قبائلی تشدد اور ذات پات سے متعلق ظلم اور زیادتیوں کا تدارک کیا جا سکتا ہے اور پُر امن بقائے باہم بھی ممکن ہے۔انھوں نے ہندوستان کو دو ہزار سینتالیس تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے کئی نکتے بھی سجھائے۔

سینٹر کی اعزازی ڈائریکٹر نے معاشی، سماجی، تہذیبی اور ماحولیاتی پائے داری کے مختلف پہلوؤں کو احاطہ کرتے ہوئے پائے دار ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔اس موقع پر انھوں نے طلبا سے اسکل انڈیا پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کو کہا۔

ڈاکٹر بدر افشاں، اسسٹنٹ پروفیسر، سی ایس ایس ای آئی پی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی